ماہنامہ آہنگِ نو — جلد ۱۴، شمارہ ۷ — جولائی ۲۰۲۳ء — صفحہ ۲۲۸ — ISSN: 5593062 — قیمت: 830028 روپے

ضلع ریگ زار میں 11 مئی کو ضمنی انتخاب، 21 پولنگ اسٹیشن حساس قرار

ریٹرننگ افسر ضلع ریگ زار کے مطابق ضمنی انتخاب کے لیے 21 پولنگ اسٹیشن حساس قرار دیے گئے ہیں جن میں سے 9 کو انتہائی حساس کیٹیگری میں رکھا گیا ہے۔ ان مقامات پر پریزائیڈنگ افسران کے ساتھ اضافی پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ریٹرننگ افسر نے کہا کہ حساس پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین ووٹرز کے لیے الگ قطار کا انتظام کیا جائے گا تاکہ انہیں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ضلع ریگ زار کے 14 پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین عملہ تعینات کیا جائے گا جبکہ ہر پولنگ اسٹیشن پر ایک خاتون پولیس اہلکار بھی موجود ہوگی۔ ریٹرننگ افسر نے کہا کہ ووٹرز کی سہولت کے لیے ہر پولنگ اسٹیشن پر پینے کے پانی، بیٹھنے کے انتظام اور ابتدائی طبی امداد کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی شکایت کے لیے ضلع ریگ زار میں 24 گھنٹے کام کرنے والا ایک کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے۔

(صفحہ 9 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ریگ زار میں 11 مئی کو ضمنی انتخاب، 21 پولنگ اسٹیشن حساس قرار

ریٹرننگ افسر ضلع ریگ زار کے مطابق ضمنی انتخاب کے لیے 21 پولنگ اسٹیشن حساس قرار دیے گئے ہیں جن میں سے 9 کو انتہائی حساس کیٹیگری میں رکھا گیا ہے۔ ان مقامات پر پریزائیڈنگ افسران کے ساتھ اضافی پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ریٹرننگ افسر نے کہا کہ حساس پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین ووٹرز کے لیے الگ قطار کا انتظام کیا جائے گا تاکہ انہیں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ضلع ریگ زار کے 14 پولنگ اسٹیشنوں پر خواتین عملہ تعینات کیا جائے گا جبکہ ہر پولنگ اسٹیشن پر ایک خاتون پولیس اہلکار بھی موجود ہوگی۔ ریٹرننگ افسر نے کہا کہ ووٹرز کی سہولت کے لیے ہر پولنگ اسٹیشن پر پینے کے پانی، بیٹھنے کے انتظام اور ابتدائی طبی امداد کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی شکایت کے لیے ضلع ریگ زار میں 24 گھنٹے کام کرنے والا ایک کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے۔

(صفحہ 9 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہمارے کل ہمارے ہاتھ میں ہے، کتاب ہی وہ چراغ ہے جو ہر دور میں ہمارا راستہ روشن کرتا ہے، ہمیں کتاب سے رشتہ کبھی کمزور نہیں پڑنا چاہیے

ضلعی کتب میلے میں طلبہ، اساتذہ اور ادیبوں کا بڑا اجتماع، تین روزہ میلے میں 120 اسٹال لگائے گئے

ضلعی کتب میلے کے پہلے روز ہزاروں طلبہ، اساتذہ اور ادیبوں کا بڑا اجتماع دیکھا گیا۔ میلے میں 120 اسٹال لگائے گئے ہیں جن پر کتابوں کی خریداری کے لیے لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ میلے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ضلع ریگ زار نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بچوں کے ہاتھ میں موبائل فون تو ہے لیکن کتاب نہیں ہے، اور یہ میلہ اسی فاصلے کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ ہر یونین کونسل میں ایک چھوٹا پبلک لائبریری قائم کرے گی۔

میلے کے منتظم ادارے بزمِ کتاب دوست کے صدر پروفیسر عبدالحمید ساغر نے بتایا کہ پہلے روز 14 ہزار سے زائد افراد میلے میں آئے۔ ان کے مطابق بچوں کے اسٹالوں پر سب سے زیادہ رش دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر عمر کے قاری کے لیے کچھ نہ کچھ موجود ہو، اسی لیے بچوں کے لیے کہانی سنانے کی نشستیں، مصوری کے مقابلے اور کٹھ پتلی تماشے بھی رکھے گئے ہیں۔

(صفحہ 6 کالم 1 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ فعال، پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر

ضلعی ہسپتال ریگ زار میں قائم ڈائیلاسز یونٹ پیر کے روز باقاعدہ طور پر فعال کر دیا گیا۔ یونٹ کے انچارج ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر کیے گئے، جن میں سے 6 کو آج ہی سیشن دیا گیا۔ ان کے مطابق یونٹ میں اس وقت 4 مشینیں موجود ہیں اور عملے کے 9 ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی کا کہنا تھا کہ ضلع میں گردوں کے مریضوں کی بڑی تعداد کو علاج کے لیے 120 کلومیٹر دور جانا پڑتا تھا، جو ان کے لیے مالی اور جسمانی دونوں لحاظ سے مشکل تھا۔

ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر مسز نگہت آرا لودھی نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے ضلعی ہیلتھ فنڈ سے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق مشینوں کی خریداری، پانی صاف کرنے کے پلانٹ اور بجلی کے بیک اپ نظام پر یہ رقم خرچ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے قیام سے مریضوں کے اخراجات میں کم از کم 40 فیصد کمی آئے گی۔

(صفحہ 9 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ فعال، پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر

ضلعی ہسپتال ریگ زار میں قائم ڈائیلاسز یونٹ پیر کے روز باقاعدہ طور پر فعال کر دیا گیا۔ یونٹ کے انچارج ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر کیے گئے، جن میں سے 6 کو آج ہی سیشن دیا گیا۔ ان کے مطابق یونٹ میں اس وقت 4 مشینیں موجود ہیں اور عملے کے 9 ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی کا کہنا تھا کہ ضلع میں گردوں کے مریضوں کی بڑی تعداد کو علاج کے لیے 120 کلومیٹر دور جانا پڑتا تھا، جو ان کے لیے مالی اور جسمانی دونوں لحاظ سے مشکل تھا۔

ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر مسز نگہت آرا لودھی نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے ضلعی ہیلتھ فنڈ سے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق مشینوں کی خریداری، پانی صاف کرنے کے پلانٹ اور بجلی کے بیک اپ نظام پر یہ رقم خرچ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے قیام سے مریضوں کے اخراجات میں کم از کم 40 فیصد کمی آئے گی۔

(صفحہ 9 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہمارے کل ہمارے ہاتھ میں ہے، کتاب ہی وہ چراغ ہے جو ہر دور میں ہمارا راستہ روشن کرتا ہے، ہمیں کتاب سے رشتہ کبھی کمزور نہیں پڑنا چاہیے

ضلعی کتب میلے میں طلبہ، اساتذہ اور ادیبوں کا بڑا اجتماع، تین روزہ میلے میں 120 اسٹال لگائے گئے

ضلعی کتب میلے کے پہلے روز ہزاروں طلبہ، اساتذہ اور ادیبوں کا بڑا اجتماع دیکھا گیا۔ میلے میں 120 اسٹال لگائے گئے ہیں جن پر کتابوں کی خریداری کے لیے لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ میلے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ضلع ریگ زار نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بچوں کے ہاتھ میں موبائل فون تو ہے لیکن کتاب نہیں ہے، اور یہ میلہ اسی فاصلے کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ ہر یونین کونسل میں ایک چھوٹا پبلک لائبریری قائم کرے گی۔

میلے کے منتظم ادارے بزمِ کتاب دوست کے صدر پروفیسر عبدالحمید ساغر نے بتایا کہ پہلے روز 14 ہزار سے زائد افراد میلے میں آئے۔ ان کے مطابق بچوں کے اسٹالوں پر سب سے زیادہ رش دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر عمر کے قاری کے لیے کچھ نہ کچھ موجود ہو، اسی لیے بچوں کے لیے کہانی سنانے کی نشستیں، مصوری کے مقابلے اور کٹھ پتلی تماشے بھی رکھے گئے ہیں۔

(صفحہ 6 کالم 1 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ فعال، پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر

ضلعی ہسپتال ریگ زار میں قائم ڈائیلاسز یونٹ پیر کے روز باقاعدہ طور پر فعال کر دیا گیا۔ یونٹ کے انچارج ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر کیے گئے، جن میں سے 6 کو آج ہی سیشن دیا گیا۔ ان کے مطابق یونٹ میں اس وقت 4 مشینیں موجود ہیں اور عملے کے 9 ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی کا کہنا تھا کہ ضلع میں گردوں کے مریضوں کی بڑی تعداد کو علاج کے لیے 120 کلومیٹر دور جانا پڑتا تھا، جو ان کے لیے مالی اور جسمانی دونوں لحاظ سے مشکل تھا۔

ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر مسز نگہت آرا لودھی نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے ضلعی ہیلتھ فنڈ سے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق مشینوں کی خریداری، پانی صاف کرنے کے پلانٹ اور بجلی کے بیک اپ نظام پر یہ رقم خرچ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے قیام سے مریضوں کے اخراجات میں کم از کم 40 فیصد کمی آئے گی۔

(صفحہ 9 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہمارے کل ہمارے ہاتھ میں ہے، کتاب ہی وہ چراغ ہے جو ہر دور میں ہمارا راستہ روشن کرتا ہے، ہمیں کتاب سے رشتہ کبھی کمزور نہیں پڑنا چاہیے

ضلعی کتب میلے میں طلبہ، اساتذہ اور ادیبوں کا بڑا اجتماع، تین روزہ میلے میں 120 اسٹال لگائے گئے

ضلعی کتب میلے کے پہلے روز ہزاروں طلبہ، اساتذہ اور ادیبوں کا بڑا اجتماع دیکھا گیا۔ میلے میں 120 اسٹال لگائے گئے ہیں جن پر کتابوں کی خریداری کے لیے لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ میلے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ضلع ریگ زار نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بچوں کے ہاتھ میں موبائل فون تو ہے لیکن کتاب نہیں ہے، اور یہ میلہ اسی فاصلے کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ ہر یونین کونسل میں ایک چھوٹا پبلک لائبریری قائم کرے گی۔

میلے کے منتظم ادارے بزمِ کتاب دوست کے صدر پروفیسر عبدالحمید ساغر نے بتایا کہ پہلے روز 14 ہزار سے زائد افراد میلے میں آئے۔ ان کے مطابق بچوں کے اسٹالوں پر سب سے زیادہ رش دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر عمر کے قاری کے لیے کچھ نہ کچھ موجود ہو، اسی لیے بچوں کے لیے کہانی سنانے کی نشستیں، مصوری کے مقابلے اور کٹھ پتلی تماشے بھی رکھے گئے ہیں۔

(صفحہ 6 کالم 1 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ فعال، پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر

ضلعی ہسپتال ریگ زار میں قائم ڈائیلاسز یونٹ پیر کے روز باقاعدہ طور پر فعال کر دیا گیا۔ یونٹ کے انچارج ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ پہلے ہی روز 14 مریض رجسٹر کیے گئے، جن میں سے 6 کو آج ہی سیشن دیا گیا۔ ان کے مطابق یونٹ میں اس وقت 4 مشینیں موجود ہیں اور عملے کے 9 ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی کا کہنا تھا کہ ضلع میں گردوں کے مریضوں کی بڑی تعداد کو علاج کے لیے 120 کلومیٹر دور جانا پڑتا تھا، جو ان کے لیے مالی اور جسمانی دونوں لحاظ سے مشکل تھا۔

ہسپتال کی ایڈمنسٹریٹر مسز نگہت آرا لودھی نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے ضلعی ہیلتھ فنڈ سے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق مشینوں کی خریداری، پانی صاف کرنے کے پلانٹ اور بجلی کے بیک اپ نظام پر یہ رقم خرچ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے قیام سے مریضوں کے اخراجات میں کم از کم 40 فیصد کمی آئے گی۔

(صفحہ 9 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)